مقامی امام کی بیٹی کا مقابلۂ حسن تلاوت میں صوبائی سطح پر نمایاں مقام

مدرسۃ النور کی طالبہ عائشہ فاروق نے ۱۲ صوبوں کے ۳۱۰ مقابلین میں سے پہلی پوزیشن حاصل کی، ۱۵ ہزار روپے نقد انعام اور سند ملی

(نمائندہ خصوصی برائے مذہبی امور)

کنول نگر کے نواحی علاقے چک نمبر 47 جنوبی کی رہائشی اور مدرسۃ النور للبنات کی طالبہ عائشہ فاروق نے ۲۶ مئی کو ہونے والے صوبائی سطح کے مقابلۂ حسن تلاوت میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ وہ اس مقابلے میں ۱۲ صوبوں کے ۳۱۰ مقابلین میں سے منتخب ہونے والی واحد نمائندہ تھیں۔ مقابلہ ۲۴ مئی کو گورنمنٹ گرلز کالج برائے خواتین، کنول نگر میں منعقد ہوا۔ عائشہ نے سورۃ الرحمٰن کی تلاوت کی اور ۱۵ ہزار روپے نقد انعام، سند اور ایک سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

عائشہ کے والد قاری محمد فاروق مدرسۃ النور کے مہتمم اور جامع مسجد نور کے خطیب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بیٹی نے تین سال کی عمر میں ناظرہ قرآن مکمل کیا اور پانچ برس کی عمر میں حفظ شروع کر دیا تھا۔ ’’گھر میں ہر روز فجر کے بعد سبق ہوتا ہے، اس لیے بچی کو الگ سے وقت نکالنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ ہم نے صرف دعا کی تھی، محنت اس نے خود کی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اہلیہ اور بڑی بیٹی نے بھی عائشہ کی تیاری میں مدد کی۔

مدرسۃ النور کی مہتمم بی بی رقیہ خاتون نے بتایا کہ عائشہ روزانہ تقریباً ۴ گھنٹے مشق کرتی تھی۔ ان کے مطابق مقابلے سے ۱۰ دن قبل بچی کو بخار ہو گیا تھا، اس کے باوجود اس نے مشق نہیں چھوڑی۔ ’’ہم نے اسے کہا کہ آرام کرے، مگر وہ کہتی تھی کہ امی، میں نے اللہ کے کلام کے ساتھ وعدہ کیا ہے، اسے ادھورا نہیں چھوڑوں گی۔‘‘ مدرسے کی ۴۲ طالبات نے مقابلے میں حصہ لیا تھا۔

ضلعی ناظمہ تعلیمات کنول نگر محترمہ شازیہ منظور نے کہا کہ ضلع کی سطح پر ۹ مقابلے کرائے گئے تھے اور عائشہ نے ہر مرحلے میں ۹۵ فیصد سے زائد نمبر حاصل کیے۔ ’’ہمارے لیے یہ بچی صرف ایک نام نہیں، ایک مثال ہے کہ دیہی علاقوں کی لڑکیاں بھی اگر موقع ملے تو کہاں سے کہاں پہنچ سکتی ہیں۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلعی تعلیم افسر کے دفتر میں عائشہ کے اعزاز میں ایک تقریب ۳ جون کو منعقد کی جائے گی۔

مقابلے کے منتظم ادارے انجمنِ قاریانِ کنول نگر کے صدر مولانا عبدالحمید ازہری نے بتایا کہ عائشہ کو ۱۵ ہزار روپے نقد، سند اور سونے کا تمغہ دیا گیا، جبکہ دوسری پوزیشن لینے والی طالبہ کو ۱۰ ہزار روپے اور تیسری پوزیشن پر آنے والی طالبہ کو ۷ ہزار روپے انعام دیا گیا۔ ان کے مطابق ۱۲ ججوں کا پینل مقابلے کے دوران تبدیل کیا گیا تھا تاکہ کسی قسم کی جانبداری کا تاثر نہ رہے۔ ’’ہم نے ججوں کے نام بھی آخر تک ظاہر نہیں کیے، یہ ہمارا اصول ہے۔‘‘

عائشہ فاروق نے کہا کہ وہ مستقبل میں حافظہ سے عالمہ بننا چاہتی ہیں اور دینیات میں مزید تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ ’’میں چاہتی ہوں کہ میرے گاؤں کی اور لڑکیاں بھی دیکھیں کہ قرآن سیکھنے کے لیے بڑے شہر جانا ضروری نہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے استاد اور والد کی خدمت کو اپنی کامیابی کا اصل سبب سمجھتی ہیں۔

ضلعی ہسپتال کنول نگر میں ڈینگی کے 37 نئے کیس رپورٹ، مریضوں کی تعداد 412 ہو گئی

ڈائریکٹر ہسپتال ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ کی ہدایت پر 6 رکنی میڈیکل بورڈ تشکیل، ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے ہیلپ ڈیسک قائم

(نمائندہ خصوصی برائے صحت)

ضلعی ہسپتال کنول نگر میں ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہونے کے بعد ہسپتال میں زیرِ علاج مریضوں کی تعداد 412 ہو گئی ہے۔ ان میں سے 9 مریض شدید نوعیت کے ہیں جنہیں ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے طبی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران 1,240 افراد کے خون کے ٹیسٹ کیے گئے، جن میں سے 37 کے نتائج مثبت آئے۔ ان میں 21 مرد، 14 خواتین اور 2 بچے شامل ہیں۔ سب سے کم عمر مریض 6 سال اور سب سے زیادہ عمر مریض 71 سال ہے۔

ڈائریکٹر ہسپتال ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے جمعرات کی صبح ہسپتال کے کانفرنس ہال میں ایک ہنگامی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایس ایچ او تھانہ سٹی، ٹاؤن ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ ایپیڈیمیالوجسٹ اور ہسپتال کے تمام شعبہ جات کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد 6 رکنی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا جو ہر 12 گھنٹے بعد مریضوں کی صورتِ حال کا جائزہ لے گا۔ بورڈ کی سربراہی ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ خود کریں گی۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے کہا: ”ہمارا ہدف یہ ہے کہ کسی مریض کو پلیٹ لیٹس کی کمی کی وجہ سے دوسرے شہر نہ جانا پڑے۔ ہسپتال میں ضروری ادویات اور خون کے اجزا کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔“

ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے ہیلپ ڈیسک قائم کر دی گئی ہے جہاں مریض اور ان کے لواحقین کو علاج، ٹیسٹ اور داخلے سے متعلق رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے۔ ہیلپ ڈیسک کا نمبر 1166 ہے۔ ترجمان کے مطابق ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 60 بستروں کا اضافہ کیا گیا ہے اور مزید 40 بستروں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے کہا کہ ”ہسپتال میں کسی مریض سے ایک روپیہ بھی نہیں لیا جا رہا، ٹیسٹ سے لے کر ادویات تک سب کچھ مفت ہے۔“

ڈسٹرکٹ ایپیڈیمیالوجسٹ ڈاکٹر عمیر جاوید نے بتایا کہ ڈینگی کے 37 نئے کیسز میں سے 22 کا تعلق شہر کے گنجان آباد علاقوں سے ہے۔ ان علاقوں میں محلہ قاضیاں، محلہ کمہاراں اور محلہ نیا آباد شامل ہیں۔ ان کے مطابق ان علاقوں میں 18 مئی سے 24 مئی تک 1,860 گھروں کا سروے کیا گیا۔ 312 گھروں میں ڈینگی لاروا کی افزائش پائی گئی۔ ان گھروں کے مکینوں کو 1,500 روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عمیر جاوید نے کہا کہ ”لاروا کی افزائش کے ذمہ دار گھروں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔“

ٹاؤن ہیلتھ آفیسر کنول نگر ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے بتایا کہ 14 ٹیمیں فوگنگ اور اسپرے کے لیے متحرک کی گئی ہیں۔ ان ٹیموں نے 6 سے 8 مئی کے درمیان 12 ہزار 8 سو گھروں کا سروے کیا۔ ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے کہا کہ ”شہریوں کو چاہیے کہ وہ اپنے گھروں میں پانی کے برتنوں کو ہفتے میں ایک بار ضرور خالی کریں۔ ڈینگی سے بچاؤ کا یہی سب سے مؤثر طریقہ ہے۔“

ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ بخار، شدید سر درد، جوڑوں میں درد یا جلد پر سرخ دانوں کی صورت میں فوری طور پر ہسپتال سے رجوع کریں۔ انہوں نے کہا کہ ”ابتدائی 48 گھنٹوں میں علاج شروع ہو جائے تو مریض کی جان بچانے کے امکانات 95 فیصد سے زیادہ ہوتے ہیں۔“ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ڈینگی کے مریضوں کے لیے خون کے عطیات کی بھی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد ہسپتال کے بلڈ بینک سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ضلعی ہسپتال کنول نگر میں ڈینگی کے 37 نئے کیس رپورٹ، مریضوں کی تعداد 412 ہو گئی

ڈائریکٹر ہسپتال ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ کی ہدایت پر 6 رکنی میڈیکل بورڈ تشکیل، ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے ہیلپ ڈیسک قائم

(نمائندہ خصوصی برائے صحت)

ضلعی ہسپتال کنول نگر میں ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہونے کے بعد ہسپتال میں زیرِ علاج مریضوں کی تعداد 412 ہو گئی ہے۔ ان میں سے 9 مریض شدید نوعیت کے ہیں جنہیں ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے طبی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران 1,240 افراد کے خون کے ٹیسٹ کیے گئے، جن میں سے 37 کے نتائج مثبت آئے۔ ان میں 21 مرد، 14 خواتین اور 2 بچے شامل ہیں۔ سب سے کم عمر مریض 6 سال اور سب سے زیادہ عمر مریض 71 سال ہے۔

ڈائریکٹر ہسپتال ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے جمعرات کی صبح ہسپتال کے کانفرنس ہال میں ایک ہنگامی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایس ایچ او تھانہ سٹی، ٹاؤن ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ ایپیڈیمیالوجسٹ اور ہسپتال کے تمام شعبہ جات کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد 6 رکنی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا جو ہر 12 گھنٹے بعد مریضوں کی صورتِ حال کا جائزہ لے گا۔ بورڈ کی سربراہی ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ خود کریں گی۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے کہا: ”ہمارا ہدف یہ ہے کہ کسی مریض کو پلیٹ لیٹس کی کمی کی وجہ سے دوسرے شہر نہ جانا پڑے۔ ہسپتال میں ضروری ادویات اور خون کے اجزا کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔“

ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے ہیلپ ڈیسک قائم کر دی گئی ہے جہاں مریض اور ان کے لواحقین کو علاج، ٹیسٹ اور داخلے سے متعلق رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے۔ ہیلپ ڈیسک کا نمبر 1166 ہے۔ ترجمان کے مطابق ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 60 بستروں کا اضافہ کیا گیا ہے اور مزید 40 بستروں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے کہا کہ ”ہسپتال میں کسی مریض سے ایک روپیہ بھی نہیں لیا جا رہا، ٹیسٹ سے لے کر ادویات تک سب کچھ مفت ہے۔“

ڈسٹرکٹ ایپیڈیمیالوجسٹ ڈاکٹر عمیر جاوید نے بتایا کہ ڈینگی کے 37 نئے کیسز میں سے 22 کا تعلق شہر کے گنجان آباد علاقوں سے ہے۔ ان علاقوں میں محلہ قاضیاں، محلہ کمہاراں اور محلہ نیا آباد شامل ہیں۔ ان کے مطابق ان علاقوں میں 18 مئی سے 24 مئی تک 1,860 گھروں کا سروے کیا گیا۔ 312 گھروں میں ڈینگی لاروا کی افزائش پائی گئی۔ ان گھروں کے مکینوں کو 1,500 روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عمیر جاوید نے کہا کہ ”لاروا کی افزائش کے ذمہ دار گھروں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔“

ٹاؤن ہیلتھ آفیسر کنول نگر ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے بتایا کہ 14 ٹیمیں فوگنگ اور اسپرے کے لیے متحرک کی گئی ہیں۔ ان ٹیموں نے 6 سے 8 مئی کے درمیان 12 ہزار 8 سو گھروں کا سروے کیا۔ ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے کہا کہ ”شہریوں کو چاہیے کہ وہ اپنے گھروں میں پانی کے برتنوں کو ہفتے میں ایک بار ضرور خالی کریں۔ ڈینگی سے بچاؤ کا یہی سب سے مؤثر طریقہ ہے۔“

ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ بخار، شدید سر درد، جوڑوں میں درد یا جلد پر سرخ دانوں کی صورت میں فوری طور پر ہسپتال سے رجوع کریں۔ انہوں نے کہا کہ ”ابتدائی 48 گھنٹوں میں علاج شروع ہو جائے تو مریض کی جان بچانے کے امکانات 95 فیصد سے زیادہ ہوتے ہیں۔“ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ڈینگی کے مریضوں کے لیے خون کے عطیات کی بھی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد ہسپتال کے بلڈ بینک سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

مقامی امام کی بیٹی کا مقابلۂ حسن تلاوت میں صوبائی سطح پر نمایاں مقام

مدرسۃ النور کی طالبہ عائشہ فاروق نے ۱۲ صوبوں کے ۳۱۰ مقابلین میں سے پہلی پوزیشن حاصل کی، ۱۵ ہزار روپے نقد انعام اور سند ملی

(نمائندہ خصوصی برائے مذہبی امور)

کنول نگر کے نواحی علاقے چک نمبر 47 جنوبی کی رہائشی اور مدرسۃ النور للبنات کی طالبہ عائشہ فاروق نے ۲۶ مئی کو ہونے والے صوبائی سطح کے مقابلۂ حسن تلاوت میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ وہ اس مقابلے میں ۱۲ صوبوں کے ۳۱۰ مقابلین میں سے منتخب ہونے والی واحد نمائندہ تھیں۔ مقابلہ ۲۴ مئی کو گورنمنٹ گرلز کالج برائے خواتین، کنول نگر میں منعقد ہوا۔ عائشہ نے سورۃ الرحمٰن کی تلاوت کی اور ۱۵ ہزار روپے نقد انعام، سند اور ایک سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

عائشہ کے والد قاری محمد فاروق مدرسۃ النور کے مہتمم اور جامع مسجد نور کے خطیب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بیٹی نے تین سال کی عمر میں ناظرہ قرآن مکمل کیا اور پانچ برس کی عمر میں حفظ شروع کر دیا تھا۔ ’’گھر میں ہر روز فجر کے بعد سبق ہوتا ہے، اس لیے بچی کو الگ سے وقت نکالنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ ہم نے صرف دعا کی تھی، محنت اس نے خود کی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اہلیہ اور بڑی بیٹی نے بھی عائشہ کی تیاری میں مدد کی۔

مدرسۃ النور کی مہتمم بی بی رقیہ خاتون نے بتایا کہ عائشہ روزانہ تقریباً ۴ گھنٹے مشق کرتی تھی۔ ان کے مطابق مقابلے سے ۱۰ دن قبل بچی کو بخار ہو گیا تھا، اس کے باوجود اس نے مشق نہیں چھوڑی۔ ’’ہم نے اسے کہا کہ آرام کرے، مگر وہ کہتی تھی کہ امی، میں نے اللہ کے کلام کے ساتھ وعدہ کیا ہے، اسے ادھورا نہیں چھوڑوں گی۔‘‘ مدرسے کی ۴۲ طالبات نے مقابلے میں حصہ لیا تھا۔

ضلعی ناظمہ تعلیمات کنول نگر محترمہ شازیہ منظور نے کہا کہ ضلع کی سطح پر ۹ مقابلے کرائے گئے تھے اور عائشہ نے ہر مرحلے میں ۹۵ فیصد سے زائد نمبر حاصل کیے۔ ’’ہمارے لیے یہ بچی صرف ایک نام نہیں، ایک مثال ہے کہ دیہی علاقوں کی لڑکیاں بھی اگر موقع ملے تو کہاں سے کہاں پہنچ سکتی ہیں۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلعی تعلیم افسر کے دفتر میں عائشہ کے اعزاز میں ایک تقریب ۳ جون کو منعقد کی جائے گی۔

مقابلے کے منتظم ادارے انجمنِ قاریانِ کنول نگر کے صدر مولانا عبدالحمید ازہری نے بتایا کہ عائشہ کو ۱۵ ہزار روپے نقد، سند اور سونے کا تمغہ دیا گیا، جبکہ دوسری پوزیشن لینے والی طالبہ کو ۱۰ ہزار روپے اور تیسری پوزیشن پر آنے والی طالبہ کو ۷ ہزار روپے انعام دیا گیا۔ ان کے مطابق ۱۲ ججوں کا پینل مقابلے کے دوران تبدیل کیا گیا تھا تاکہ کسی قسم کی جانبداری کا تاثر نہ رہے۔ ’’ہم نے ججوں کے نام بھی آخر تک ظاہر نہیں کیے، یہ ہمارا اصول ہے۔‘‘

عائشہ فاروق نے کہا کہ وہ مستقبل میں حافظہ سے عالمہ بننا چاہتی ہیں اور دینیات میں مزید تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ ’’میں چاہتی ہوں کہ میرے گاؤں کی اور لڑکیاں بھی دیکھیں کہ قرآن سیکھنے کے لیے بڑے شہر جانا ضروری نہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے استاد اور والد کی خدمت کو اپنی کامیابی کا اصل سبب سمجھتی ہیں۔

ضلعی ہسپتال کنول نگر میں ڈینگی کے 37 نئے کیس رپورٹ، مریضوں کی تعداد 412 ہو گئی

ڈائریکٹر ہسپتال ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ کی ہدایت پر 6 رکنی میڈیکل بورڈ تشکیل، ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے ہیلپ ڈیسک قائم

(نمائندہ خصوصی برائے صحت)

ضلعی ہسپتال کنول نگر میں ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہونے کے بعد ہسپتال میں زیرِ علاج مریضوں کی تعداد 412 ہو گئی ہے۔ ان میں سے 9 مریض شدید نوعیت کے ہیں جنہیں ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے طبی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران 1,240 افراد کے خون کے ٹیسٹ کیے گئے، جن میں سے 37 کے نتائج مثبت آئے۔ ان میں 21 مرد، 14 خواتین اور 2 بچے شامل ہیں۔ سب سے کم عمر مریض 6 سال اور سب سے زیادہ عمر مریض 71 سال ہے۔

ڈائریکٹر ہسپتال ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے جمعرات کی صبح ہسپتال کے کانفرنس ہال میں ایک ہنگامی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایس ایچ او تھانہ سٹی، ٹاؤن ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ ایپیڈیمیالوجسٹ اور ہسپتال کے تمام شعبہ جات کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد 6 رکنی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا جو ہر 12 گھنٹے بعد مریضوں کی صورتِ حال کا جائزہ لے گا۔ بورڈ کی سربراہی ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ خود کریں گی۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے کہا: ”ہمارا ہدف یہ ہے کہ کسی مریض کو پلیٹ لیٹس کی کمی کی وجہ سے دوسرے شہر نہ جانا پڑے۔ ہسپتال میں ضروری ادویات اور خون کے اجزا کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔“

ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے ہیلپ ڈیسک قائم کر دی گئی ہے جہاں مریض اور ان کے لواحقین کو علاج، ٹیسٹ اور داخلے سے متعلق رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے۔ ہیلپ ڈیسک کا نمبر 1166 ہے۔ ترجمان کے مطابق ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 60 بستروں کا اضافہ کیا گیا ہے اور مزید 40 بستروں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے کہا کہ ”ہسپتال میں کسی مریض سے ایک روپیہ بھی نہیں لیا جا رہا، ٹیسٹ سے لے کر ادویات تک سب کچھ مفت ہے۔“

ڈسٹرکٹ ایپیڈیمیالوجسٹ ڈاکٹر عمیر جاوید نے بتایا کہ ڈینگی کے 37 نئے کیسز میں سے 22 کا تعلق شہر کے گنجان آباد علاقوں سے ہے۔ ان علاقوں میں محلہ قاضیاں، محلہ کمہاراں اور محلہ نیا آباد شامل ہیں۔ ان کے مطابق ان علاقوں میں 18 مئی سے 24 مئی تک 1,860 گھروں کا سروے کیا گیا۔ 312 گھروں میں ڈینگی لاروا کی افزائش پائی گئی۔ ان گھروں کے مکینوں کو 1,500 روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عمیر جاوید نے کہا کہ ”لاروا کی افزائش کے ذمہ دار گھروں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔“

ٹاؤن ہیلتھ آفیسر کنول نگر ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے بتایا کہ 14 ٹیمیں فوگنگ اور اسپرے کے لیے متحرک کی گئی ہیں۔ ان ٹیموں نے 6 سے 8 مئی کے درمیان 12 ہزار 8 سو گھروں کا سروے کیا۔ ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے کہا کہ ”شہریوں کو چاہیے کہ وہ اپنے گھروں میں پانی کے برتنوں کو ہفتے میں ایک بار ضرور خالی کریں۔ ڈینگی سے بچاؤ کا یہی سب سے مؤثر طریقہ ہے۔“

ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ بخار، شدید سر درد، جوڑوں میں درد یا جلد پر سرخ دانوں کی صورت میں فوری طور پر ہسپتال سے رجوع کریں۔ انہوں نے کہا کہ ”ابتدائی 48 گھنٹوں میں علاج شروع ہو جائے تو مریض کی جان بچانے کے امکانات 95 فیصد سے زیادہ ہوتے ہیں۔“ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ڈینگی کے مریضوں کے لیے خون کے عطیات کی بھی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد ہسپتال کے بلڈ بینک سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

مقامی امام کی بیٹی کا مقابلۂ حسن تلاوت میں صوبائی سطح پر نمایاں مقام

مدرسۃ النور کی طالبہ عائشہ فاروق نے ۱۲ صوبوں کے ۳۱۰ مقابلین میں سے پہلی پوزیشن حاصل کی، ۱۵ ہزار روپے نقد انعام اور سند ملی

(نمائندہ خصوصی برائے مذہبی امور)

کنول نگر کے نواحی علاقے چک نمبر 47 جنوبی کی رہائشی اور مدرسۃ النور للبنات کی طالبہ عائشہ فاروق نے ۲۶ مئی کو ہونے والے صوبائی سطح کے مقابلۂ حسن تلاوت میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ وہ اس مقابلے میں ۱۲ صوبوں کے ۳۱۰ مقابلین میں سے منتخب ہونے والی واحد نمائندہ تھیں۔ مقابلہ ۲۴ مئی کو گورنمنٹ گرلز کالج برائے خواتین، کنول نگر میں منعقد ہوا۔ عائشہ نے سورۃ الرحمٰن کی تلاوت کی اور ۱۵ ہزار روپے نقد انعام، سند اور ایک سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

عائشہ کے والد قاری محمد فاروق مدرسۃ النور کے مہتمم اور جامع مسجد نور کے خطیب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بیٹی نے تین سال کی عمر میں ناظرہ قرآن مکمل کیا اور پانچ برس کی عمر میں حفظ شروع کر دیا تھا۔ ’’گھر میں ہر روز فجر کے بعد سبق ہوتا ہے، اس لیے بچی کو الگ سے وقت نکالنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ ہم نے صرف دعا کی تھی، محنت اس نے خود کی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اہلیہ اور بڑی بیٹی نے بھی عائشہ کی تیاری میں مدد کی۔

مدرسۃ النور کی مہتمم بی بی رقیہ خاتون نے بتایا کہ عائشہ روزانہ تقریباً ۴ گھنٹے مشق کرتی تھی۔ ان کے مطابق مقابلے سے ۱۰ دن قبل بچی کو بخار ہو گیا تھا، اس کے باوجود اس نے مشق نہیں چھوڑی۔ ’’ہم نے اسے کہا کہ آرام کرے، مگر وہ کہتی تھی کہ امی، میں نے اللہ کے کلام کے ساتھ وعدہ کیا ہے، اسے ادھورا نہیں چھوڑوں گی۔‘‘ مدرسے کی ۴۲ طالبات نے مقابلے میں حصہ لیا تھا۔

ضلعی ناظمہ تعلیمات کنول نگر محترمہ شازیہ منظور نے کہا کہ ضلع کی سطح پر ۹ مقابلے کرائے گئے تھے اور عائشہ نے ہر مرحلے میں ۹۵ فیصد سے زائد نمبر حاصل کیے۔ ’’ہمارے لیے یہ بچی صرف ایک نام نہیں، ایک مثال ہے کہ دیہی علاقوں کی لڑکیاں بھی اگر موقع ملے تو کہاں سے کہاں پہنچ سکتی ہیں۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلعی تعلیم افسر کے دفتر میں عائشہ کے اعزاز میں ایک تقریب ۳ جون کو منعقد کی جائے گی۔

مقابلے کے منتظم ادارے انجمنِ قاریانِ کنول نگر کے صدر مولانا عبدالحمید ازہری نے بتایا کہ عائشہ کو ۱۵ ہزار روپے نقد، سند اور سونے کا تمغہ دیا گیا، جبکہ دوسری پوزیشن لینے والی طالبہ کو ۱۰ ہزار روپے اور تیسری پوزیشن پر آنے والی طالبہ کو ۷ ہزار روپے انعام دیا گیا۔ ان کے مطابق ۱۲ ججوں کا پینل مقابلے کے دوران تبدیل کیا گیا تھا تاکہ کسی قسم کی جانبداری کا تاثر نہ رہے۔ ’’ہم نے ججوں کے نام بھی آخر تک ظاہر نہیں کیے، یہ ہمارا اصول ہے۔‘‘

عائشہ فاروق نے کہا کہ وہ مستقبل میں حافظہ سے عالمہ بننا چاہتی ہیں اور دینیات میں مزید تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ ’’میں چاہتی ہوں کہ میرے گاؤں کی اور لڑکیاں بھی دیکھیں کہ قرآن سیکھنے کے لیے بڑے شہر جانا ضروری نہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے استاد اور والد کی خدمت کو اپنی کامیابی کا اصل سبب سمجھتی ہیں۔

ضلعی ہسپتال کنول نگر میں ڈینگی کے 37 نئے کیس رپورٹ، مریضوں کی تعداد 412 ہو گئی

ڈائریکٹر ہسپتال ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ کی ہدایت پر 6 رکنی میڈیکل بورڈ تشکیل، ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے ہیلپ ڈیسک قائم

(نمائندہ خصوصی برائے صحت)

ضلعی ہسپتال کنول نگر میں ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہونے کے بعد ہسپتال میں زیرِ علاج مریضوں کی تعداد 412 ہو گئی ہے۔ ان میں سے 9 مریض شدید نوعیت کے ہیں جنہیں ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے طبی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران 1,240 افراد کے خون کے ٹیسٹ کیے گئے، جن میں سے 37 کے نتائج مثبت آئے۔ ان میں 21 مرد، 14 خواتین اور 2 بچے شامل ہیں۔ سب سے کم عمر مریض 6 سال اور سب سے زیادہ عمر مریض 71 سال ہے۔

ڈائریکٹر ہسپتال ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے جمعرات کی صبح ہسپتال کے کانفرنس ہال میں ایک ہنگامی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایس ایچ او تھانہ سٹی، ٹاؤن ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ ایپیڈیمیالوجسٹ اور ہسپتال کے تمام شعبہ جات کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد 6 رکنی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا جو ہر 12 گھنٹے بعد مریضوں کی صورتِ حال کا جائزہ لے گا۔ بورڈ کی سربراہی ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ خود کریں گی۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے کہا: ”ہمارا ہدف یہ ہے کہ کسی مریض کو پلیٹ لیٹس کی کمی کی وجہ سے دوسرے شہر نہ جانا پڑے۔ ہسپتال میں ضروری ادویات اور خون کے اجزا کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔“

ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے ہیلپ ڈیسک قائم کر دی گئی ہے جہاں مریض اور ان کے لواحقین کو علاج، ٹیسٹ اور داخلے سے متعلق رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے۔ ہیلپ ڈیسک کا نمبر 1166 ہے۔ ترجمان کے مطابق ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 60 بستروں کا اضافہ کیا گیا ہے اور مزید 40 بستروں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے کہا کہ ”ہسپتال میں کسی مریض سے ایک روپیہ بھی نہیں لیا جا رہا، ٹیسٹ سے لے کر ادویات تک سب کچھ مفت ہے۔“

ڈسٹرکٹ ایپیڈیمیالوجسٹ ڈاکٹر عمیر جاوید نے بتایا کہ ڈینگی کے 37 نئے کیسز میں سے 22 کا تعلق شہر کے گنجان آباد علاقوں سے ہے۔ ان علاقوں میں محلہ قاضیاں، محلہ کمہاراں اور محلہ نیا آباد شامل ہیں۔ ان کے مطابق ان علاقوں میں 18 مئی سے 24 مئی تک 1,860 گھروں کا سروے کیا گیا۔ 312 گھروں میں ڈینگی لاروا کی افزائش پائی گئی۔ ان گھروں کے مکینوں کو 1,500 روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عمیر جاوید نے کہا کہ ”لاروا کی افزائش کے ذمہ دار گھروں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔“

ٹاؤن ہیلتھ آفیسر کنول نگر ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے بتایا کہ 14 ٹیمیں فوگنگ اور اسپرے کے لیے متحرک کی گئی ہیں۔ ان ٹیموں نے 6 سے 8 مئی کے درمیان 12 ہزار 8 سو گھروں کا سروے کیا۔ ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے کہا کہ ”شہریوں کو چاہیے کہ وہ اپنے گھروں میں پانی کے برتنوں کو ہفتے میں ایک بار ضرور خالی کریں۔ ڈینگی سے بچاؤ کا یہی سب سے مؤثر طریقہ ہے۔“

ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ بخار، شدید سر درد، جوڑوں میں درد یا جلد پر سرخ دانوں کی صورت میں فوری طور پر ہسپتال سے رجوع کریں۔ انہوں نے کہا کہ ”ابتدائی 48 گھنٹوں میں علاج شروع ہو جائے تو مریض کی جان بچانے کے امکانات 95 فیصد سے زیادہ ہوتے ہیں۔“ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ڈینگی کے مریضوں کے لیے خون کے عطیات کی بھی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد ہسپتال کے بلڈ بینک سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

مقامی امام کی بیٹی کا مقابلۂ حسن تلاوت میں صوبائی سطح پر نمایاں مقام

مدرسۃ النور کی طالبہ عائشہ فاروق نے ۱۲ صوبوں کے ۳۱۰ مقابلین میں سے پہلی پوزیشن حاصل کی، ۱۵ ہزار روپے نقد انعام اور سند ملی

(نمائندہ خصوصی برائے مذہبی امور)

کنول نگر کے نواحی علاقے چک نمبر 47 جنوبی کی رہائشی اور مدرسۃ النور للبنات کی طالبہ عائشہ فاروق نے ۲۶ مئی کو ہونے والے صوبائی سطح کے مقابلۂ حسن تلاوت میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ وہ اس مقابلے میں ۱۲ صوبوں کے ۳۱۰ مقابلین میں سے منتخب ہونے والی واحد نمائندہ تھیں۔ مقابلہ ۲۴ مئی کو گورنمنٹ گرلز کالج برائے خواتین، کنول نگر میں منعقد ہوا۔ عائشہ نے سورۃ الرحمٰن کی تلاوت کی اور ۱۵ ہزار روپے نقد انعام، سند اور ایک سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

عائشہ کے والد قاری محمد فاروق مدرسۃ النور کے مہتمم اور جامع مسجد نور کے خط